© rasailojaraid.com

اپنے چہروں پر سرخی پاؤڈر تھوپے، رنگ برنگے پہنے، بھانت بھانت کی بولیاں بول رہے ہیں اور داد وصول کر رہے ہیں...... ایسے عالم اور ایسے وقت میں ایک ایسے مرد جری کی ضرورت ہے، جو کچھ کر کے دکھادے۔ ہر طرف، ادبی ہیجڑوں کو مردانگی سکھادے۔ قلم کی حرمت اور عالم کو تسخیر کرنے کے ضابطے سکھادے...... ہاتھوں کو قلم رکھنا یا ہاتھ قلم رکھنا...... کی نئے انداز میں تشریح کر کے مفہوم و معانی، ایک ایک کے ذہن میں بٹھادے۔“

”حرفے چند“ کے علاوہ ۱۴ مضامین اس کتاب میں شامل ہیں۔ جس میں ادب میں یکسانیت اور جمود کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ اس سے مکمل طور پر اتفاق کیا جائے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ ہمارے نقّاد اس طرف متوجہ ہوتے ہیں یا وہ خوابِ خرگوش کے مزے لیتے ہیں؟ اور اس کے ساتھ یہ بات بھی یاد رکھنے کی ہے کہ ادب کبھی مرتا نہیں ہے۔ اسے زندہ رہنا ہے اور وہ زندہ رہتا ہے۔ ہاں البتہ ادب مختلف ادوار سے ضرور گزرتا رہتا ہے۔ (تبصرہ: جاوید اختر بھٹی)

● **کتاب: سقوط جامعہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا اور دینی قیادت کا کردار**

مؤلف: پروفیسر قاضی محمد طاہر علی الہاشمی ضخامت: ۹۰۸ صفحات (مع خاموش آپریشن کی کہانی تصاویر کی زبانی)

زرِ تعاون: ۴۰۰ ناشر: مکتبہ مدنیہ، البدر پلازہ، فوارہ چوک ایبٹ آباد

جناب پروفیسر قاضی محمد طاہر علی الہاشمی علمی و تحقیقی دنیا میں معروف اور نام ور شخصیت ہیں ان کا وصف یہ ہے کہ بلا خوفِ تردید لگی لپٹی بغیر سچی بات کہہ دیتے ہیں۔ بقولِ اقبال:

کہتا ہوں وہی بات سمجھتا ہوں جسے حق
میں زہرِ ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند

جولائی ۲۰۰۷ء میں جامعہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا اور لال مسجد اسلام آباد پر ملعون پرویز مشرف نے ایک فوجی آپریشن کے ذریعے حملہ کیا۔ لال مسجد اور جامعہ حفصہ پرویزی حکومت کے دل میں کانٹے کی طرح چبھتے تھے۔ ۲۰۰۴ء میں اس ادارے پر سرکاری حملے شروع ہوئے اور یہ سلسلہ چار سال تک جاری رہا بالآخر جولائی ۲۰۰۷ء میں آٹھ روزہ آپریشن کے بعد لال مسجد اور جامعہ حفصہ پر حکومت نے قبضہ کر لیا۔

اس آپریشن میں عفت مآب معصوم بچیوں پر کیا کیا مظالم ڈھائے گئے؟ انھیں کس طرح اذیت دے کر شہید کیا گیا؟ قرآن پاک کی بے حرمتی کی گئی۔ مسجد کے احترام اور بہنوں بیٹیوں کے تقدس کو کس سفاکی سے پامال کیا گیا۔ حکمرانوں اور سیاست دانوں نے کیا گھناؤنا کردار ادا کیا۔ یہ سب کچھ محترم قاضی صاحب نے بڑی تفصیل سے اس کتاب میں سمو دیا ہے۔ یوں کہنا چاہیے کہ انھوں نے لال مسجد آپریشن کے حوالے سے بہ ظاہر کوئی پہلو نہیں چھوڑا سب کچھ یک جا کر دیا ہے۔ آپ کتاب پڑھیں گے تو یہ سب کچھ آپ کو معلوم ہوگا۔ آپریشن کی تصاویر کتاب کے آخر میں شامل ہیں، جو

© rasailojaraid.com